شکر ہے تو نے خدایا ہمیں عزت بخشی

دین و ایماں سے نوازا، ہمیں رحمت بخشی
شکر ہے تو نے خدایا، ہمیں عزت بخشی

انبیاء تونے زمانے میں ہزاروں بھیجے
اپنے محبوبؐ کو نبیوں کی امامت بخشی

تھے عرب کتنی خرافات میں اوہام میں گم
نورِ حق بھیج دیا سب کو ہدایت بخشی

جانداروں کو تو ہی آب و ہوا دیتا ہے
تو نے مخلوق کو اعضاء دیے صحت بخشی

کس قدر ہے ترا مخلوق پہ احسانِ عظیم
سب کو پہنچا کے غذا، طاقت و قوت بخشی

دل میں ارمان دیے، منھ میں زباں دی تو نے
شامّہ ناک کو، کانوں کو سماعت بخشی

ہاتھ کاموں کے لیے، پاؤں دیے چلنے کو
رُخ پہ دو آنکھیں عطا کر کے بصارت بخشی

چند لمحے بھی بنا جس کے ہے جینا مشکل
ہر جگہ باد کی افراط سے نعمت بخشی

زندگی دہر میں بے آب نہیں تھی ممکن
بدلیاں بھیج کے پانی کی سہولت بخشی

اس سے بڑھ کر نہیں دولت کوئی اے ربِّ کریم
بندگی کرنے کی اطؔہر کو ہدایت بخشی

احمد سعید اطہر
مکان نمبر 4-413، ظفر نگر، منچریال (تلنگانہ)

ماں کی ممتا

ممتا! ماں کی ممتا، ساری دنیا سے نرالی
ماں کی ممتا نہ ہو تو ہے دنیا خالی خالی

ماں ممتا برساتی ہے، روٹھے تو مناتی ہے
ہر ضد پوری کرتی ہے روئے تو بہلاتی ہے
خود بھوکی رہ جاتی ہے بچے کو کھلاتی ہے
بچپن کے اِس گلشن کی ماں کرتی ہے رکھوالی

ماں بچہ کا ہے ارمان بچہ ماں کا ہے ارمان
ماں میں ہے بچہ کی جان، بچہ میں ہے ماں کی جان
ماں بچہ کی جنت ہے ماں کی گود ہے ایک امان
ماں بچہ کی ماں ہوتی ہے گوری ہو یا کالی

ماں بچہ کا ہے اسکول پہلا سبق پڑھاتی ہے
سیدھی راہ دکھاتی ہے نیک انسان بناتی ہے
غلطی پر سمجھاتی ہے، اچھا برا بتاتی ہے
بچہ ہے نادان ماں کی دنیا دیکھی بھالی

محمد افضل شیرکوٹی
پوسٹ شیرکوٹ ضلع بجنور۔246747 (یوپی)